سوال

(254)اہل بدعت کو خوش اسلوبی سے سمجھانا چاہیئے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں دمشق کی ایک مسجد میں نماز پڑھتا ہوں ۔ ہر فرض نماز میں ایسا ہوتا ہے کہ جب ہم نماز پڑھ لیتے ہیں تو لوگ ایک کو کہتے ہیں وہ بلند آواز سے ایت الکرسی، سورت اخلاص اور معوذتیں پڑھتا ہے ۔ جب وہ پڑھ چکتا ہے تب ہر نمازی آیت الکرسی اور تینوں سورتیں پرھتا ہے ۔ کیا یہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے یا بدعت ہے ؟ کیا مجھے بھی ان کی موافقت کرنی چاہے اور اس پر ہمیشہ عمل کرنا چاہے ؟ مجھے معلوم ہے کہ آیت الکرسی وغیرہ پڑھ سکتا ہے کہ جسے یاد نہیں اسے (سن کر) آیت الکرسی اور معوذتیں یاد ہو جائیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز کے بعد مذکورہ اشیاء بلند آواز سے پڑھنا کسی ایک نمازی کے لیے جائز ہے نہ سب کا مل کر بلند آواز سے پڑھنا جائز ہے اگرچہ تعلیم کے اداہ سے ہی ہو، بلکہ یہ بدعت ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسے ایسا کرنا ثابت نہیں ۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد موجود ہے ۔

((مَن اَحدَثَ فِي أَمرِنَا ہٰذَا مَا لَیسَ مِنهُ فَهُوَرَدٌّ))

’’جس نے ہمارے اس دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو بہ ناقابل قبول ہے ۔‘‘

اس لیے آپ کو ان کی بدعت کی تائید نہیں کرنی چاہیے بلکہ اس کی تردید کر دیں اور اچھے طریقے سے نصیحت کے انداز سے ان کو صحیح بات سجھائیں ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

اُدْعُ إِلَىٰ سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

’’اپنے رب کے راستے کیطرف حکمت اور اچھی نصیحت کے ساتھ دعوت دیجئے اور ان سے اس انداز سے بحث کیجئے جو بہت اچھا ہو ۔‘‘

اور یہ حدث ثابت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَن رَاٰی مِنکُم مُنکَرًا فَلیُغَیِّرهُ بِیَدِهِ فَاِن لَم یَستَطِع فَبِلِسَانِهِ فَاِن لَم یَستَطِع فَبِقَلبِهِ وَذٰلِکَ اَضعَفُ الاِیمَانِ))

''تم میں سے جو شخص کوئی برا کام دیکھے اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے ،اگر اس کی طاقت نہ ہو تو زبان سے (منع کرے) اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو دل سے (برا سمجھے) اور یہ سب سے کمزور ایمان ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 293

محدث فتویٰ